فون نمبر ۹۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۷ انبوت ۱۳۴۴ ہش ۲۲ رجب ۱۳۸۵ھ ۱۷ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۶۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ نومبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت ویسے تو اچھی ہے لیکن خفیف کھانسی اور نزلہ کی تکلیف جو گزشتہ کئی روز سے چل رہی تھی اس میں اب قدرے افاقہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کا وقت گیارہ بجے قبل دوپہر مقرر ہے۔ ملاقات کے خواہشمند احباب کو چاہیئے کہ وہ گیارہ بجے سے قبل دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اپنے نام درج کرا دیا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روداد اجلاس مجلس انتخاب خلافت احمدیہ

منعقدہ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء بعد نماز عشاء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ۷، ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی شب کو ہو گیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ قواعد مقررہ انتخاب جانشین کے مطابق نئے خلیفہ کا انتخاب عام حالات میں ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اراکین مجلس انتخاب کو اطلاع دی گئی اور اخبار الفضل میں بھی اعلان کیا گیا۔ مورخہ ۸۔۹ نومبر کی درمیانی شب بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں مجلس انتخاب خلافت کا باقاعدہ اجلاس منعقد ہوا۔

سیکرٹری مجلس مشاورت نے ضابطہ انتخاب منظور شدہ مجلس شاورت ۱۹۵۷ء پڑھ کر سنایا اور کارروائی اجلاس زیر صدارت حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ شروع ہوئی۔ ہر رکن مجلس انتخاب سے مقررہ حلف نامہ پر دستخط بھی لئے گئے۔ اور صدر مجلس نے زبانی طور پر بھی حلف لیا۔ حلف کے مقررہ الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"مَیں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اعلان کرتا ہوں کہ مَیں خلافت احمدیہ کا قائل ہوں اور کسی ایسے شخص کو ووٹ نہیں دونگا جو جماعت مبائعین میں سے خارج کیا گیا ہو یا اس کا تعلق احمدیت یا خلافت احمدیہ کے مخالفین سے ثابت ہو۔"

پھر تلاوت قرآن مجید ہوئی جو محترم صدر مجلس کے ارشاد پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضرت صدر مجلس نے سب حاضرین سمیت دُعا فرمائی اور پھر فرمایا کہ:۔

"ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ آج صبح ۲ بجکر بیس منٹ پر اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ

اب حضور رضی اللہ عنہ کے بعد جانشینی کا سوال درپیش ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زندگی میں انتخاب خلافت کے متعلق ایک ضروری ریزولیوشن مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء نے پاس کیا تھا جسے حضور نے منظور فرماتے ہوئے مجلس انتخاب خلافت مقرر فرما دی تھی جس کے اراکین کی فہرست مطابق ریزولیوشن مرتب کر کے امراء جماعت احمدیہ کو بھجوا دی گئی تھی۔ اب وہ اراکین مجلس انتخاب خلافت ہیں جن کا کام اپنے حلف کے مطابق جو آپ نے ابھی اٹھایا ہے نئے خلیفہ کا انتخاب کرنا ہے۔ سو اب آپ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کو مد نظر رکھتے ہوئے جو امانت انتخاب خلیفہ کی آپ کے سپرد کی گئی ہے اسے پوری دیانت کے ساتھ ادا کریں اور اپنی رائے پیش فرمائیں۔"

اس مختصر مگر پُر اثر خطاب کے بعد حضرت صاحب صدر نے انتخاب کرایا اور اراکین کی بہت بھاری اکثریت کی آراء کے مطابق حضرت مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ ربہ کے خلیفہ ثالث منتخب ہونے کا اعلان فرمایا۔

اس مرحلہ پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے صاحب صدر کی اجازت سے جماعتی اتحاد کی برکات اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے انتخاب میں خدائی ہاتھ کا ذکر کرتے ہوئے پُر اثر مختصر تقاریر فرمائیں۔ اس موقعہ پر جملہ اراکین پر آسمانی سکینت کے نزول کا ایمان افروز منظر نظر آ رہا تھا۔ ہر دل اس انتخاب پر مطمئن تھا اور ہر زبان پر الحمد للہ کا کلمہ جاری تھا۔ احباب نے اصرار فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ ابھی ہماری بیعت قبول فرمائیں۔ آپ اس وقت پچھلی صفوں میں مسجد کے شمالی جانب تشریف فرما تھے۔ احباب کی درخواست پر آپ صدر مجلس سیکرٹری مشاورت اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ ربہ اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ربہ کی معیت میں مسجد مبارک کے محراب میں تشریف لائے وہ عجب سماں اور نہایت پُر کیف نظارہ تھا۔ اپنے پیارے امام سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی جدائی کے احساس سے دل زخمی تھے۔ آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ مگر جماعتی اتفاق و اتحاد اور مومنوں کے قلوب کی اس یگانگت کو دیکھ کر کہ سب کے سب رکن منتخب خلیفہ کی بیعت کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ نفوس میں اطمینان شدید تھا یوں محسوس ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے نزول فرما رہے ہیں۔ اب نہ کوئی اختلاف رائے تھا۔ اور نہ کسی قسم کی کشمکش تھی۔

بیعت لینے سے پہلے منتخب خلیفہ کے لئے قواعد مقررہ کے مطابق ضروری تھا

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے تجویز فرمودہ الفاظ ذیل میں قسم کھائے کہ :-

"میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میں خلافتِ احمدیہ پر ایمان لاتا ہوں اور میں ان لوگوں کو جو خلافتِ احمدیہ کے خلاف ہیں باطل پر سمجھتا ہوں اور میں خلافتِ احمدیہ کو قیامت تک جاری رکھنے کے لئے پوری کوشش کروں گا اور اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے انتہائی کوشش کرتا رہوں گا۔ اور میں ہر غریب اور امیر احمدی کے حقوق کا خیال رکھوں گا اور قرآن شریف اور حدیث کے علوم کی ترویج کے لئے جماعت کے مردوں اور عورتوں میں ذاتی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی کوشاں رہوں گا۔"

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کھڑے ہو کر تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد رقت بھرے الفاظ میں اس عہد کو دہرایا۔ عہد دہرانے کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ :-

"یہ ایک عہد ہے جو صمیمِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ عالم الغیب ہے۔ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ لعنتی ہے وہ شخص جو فریب سے کام لیتا ہے۔ میں نے آپ لوگوں کے سامنے دہرایا ہے۔ میں حتی الوسع تبلیغِ اسلام کے لئے کوشش کرتا رہوں گا۔ اور آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا سلوک کروں گا۔ چونکہ آپ نے مجھ پر ایک بھاری ذمہ داری ڈالی ہے اس لئے میں آپ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی اپنی دعاؤں اور مشوروں سے میری مدد کرتے رہیں گے کہ خدا تعالیٰ میرے جیسے حقیر اور عاجز انسان سے وہ کام لے جو احمدیت کی تبلیغ، اسلام کی اشاعت اور توحیدِ الٰہی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ اور اپنی رحمت فرماتے ہوئے میرے دل پر آسمانی نور نازل فرمائے اور مجھے وہ کچھ سکھائے جو انسان خود نہیں سیکھ سکتا ؛

میں بڑا ہی کم علم ہوں، نا اہل ہوں، مجھ میں کوئی طاقت نہیں، کوئی علم نہیں۔ جب میرا نام تجویز کیا گیا تو میں لرز اٹھا اور میں نے دل میں کہا کہ میری کیا حیثیت ہے پھر ساتھ ہی مجھے یہ بھی خیال آیا کہ ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی بہت سی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا تھا فرمایا ہے ؎

کرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں

جب ہمارے پیارے امام نے ان الفاظ میں اپنے خدا کو مخاطب فرمایا ہے اور اس کے حضور اپنے آپ کو "کرمِ خاکی" قرار دیا ہے۔ تو میں تو اس اپنے آپ کو "کرمِ خاکی" کہنے والے سے کوئی بھی نسبت نہیں رکھتا۔

لیکن ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں بے شک ناچیز ہوں اور ایک بے قیمت مٹی کی حیثیت رکھتا ہوں لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ مٹی کو بھی نور بخش سکتا ہے اور اس مٹی میں بھی وہ طاقتیں اور قوتیں بھر سکتا ہے جو کسی کے خیال میں بھی نہیں آ سکتیں وہ اس مٹی میں ایسی چمک دمک پیدا کر سکتا ہے جو سونے اور ہیروں میں نہ ہو۔

غرضیکہ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے میں اپنی کمزوریوں کو بیان کر سکوں۔ اس لئے آپ دعاؤں سے میری مدد کریں۔ جہاں تک ہو سکے گا میں آپ میں سے ہر ایک کی بھلائی کی کوشش کروں گا۔ اختلاف تو ہم بھائیوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اختلاف کو انشقاق اور تفرقہ اور جماعت میں انتشار کا موجب نہیں بنانا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت اور بعد میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے ہر فرد نے یہ عہد کیا تھا کہ ہم جماعت میں تفرقہ پیدا نہیں ہونے دیں گے اور اس کے لئے جو قربانی بھی دینی پڑے ہم دیں گے۔ یہ ہرگز نہ ہو گا کہ ہم اپنے مفاد کی خاطر جماعت کے مفاد کو قربان کر دیں بلکہ بہر صورت ہم جماعت کے مفاد کو مقدم کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی کامیابی عطا فرمائی اور جو کام خدا تعالیٰ نے ان کے سپرد کیا تھا اسے انہوں نے پوری طرح نبھایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو ترقی دیں اور اس میں کمزوری نہ آنے دیں۔

اس بارے میں کل ایک دوست نے مجھ سے بات کرنا چاہی تو میں نے کہا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے خاندان میں کوئی فرد اپنے مفاد کے لئے جماعت کے مفاد کو قربان نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کا ہر فرد خدا کا ہے مسیح موعود کا ہے جماعت کا ہے۔ ہماری طرف سے کوئی کمزوری اور فتنہ نہ ہو گا۔

پس اب خدا تعالیٰ نے جو یہ ذمہ داری میرے کندھوں پر ڈالی ہے اور اس کام کیلئے آپ نے مجھے منتخب کیا ہے۔ میں بہت کمزور انسان ہوں اس لئے آپ کا فرض ہے کہ آپ دعاؤں سے میری مدد کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق بخشے کہ میں اس ذمہ داری کو پوری طرح ادا کر سکوں اور خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام میں کوئی روک پیدا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ترقی کرتا چلا جائے حتی کہ اسلام دنیا کے تمام ادیانِ باطلہ پر غالب آ جائے۔

آپ مجھے اپنا ہمدرد اور خیر خواہ پائیں گے کیونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ہماری اسی طرح تربیت کی ہے میں چھوٹا تھا اور اب اس عمر کو پہنچا ہوں ہم نے یہی محسوس کیا

کہ حضور کی ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ میرے بچے دُنیا کے لئے خیر کا منبع ہوں کسی کو ان سے تکلیف نہ پہنچے۔ اسی خواہش کا حضور نے اپنے ایک شعر میں یوں اظہار فرمایا ہے ع

الٰہی خیر ہی دیکھیں نگاہیں

پھر مجھے جو ماں ملی (یعنی حضرت امّ المومنین رضی اللہ عنہا) جس نے میری تربیت کی ویسی ازواج مطہرات کے بعد ماں کسی کو نہیں ملی۔ یعنے حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا۔ وہ ایسی تربیت کرتی تھیں کہ دُنیا کا کوئی ماہر نفسیات ایسی تربیت نہیں کر سکتا۔

فرمایا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دو یتیم بچوّں (بہن بھائی) کو حضرت امّ المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے پالا تھا آپ نے انہیں اپنے ہاتھ سے نہلایا دھلایا اور ان کی جوئیں خود نکالیں۔ مجھے وہ کمرہ بھی یاد ہے۔ جہاں دسترخوان بچھا تھا اور جس پر حضرت اماں جانؓ نے اپنے ساتھ ان بچوّں کو کھانے کے لئے بٹھایا۔ لیکن معلوم نہیں مجھے اس وقت کیا سوجھی کہ مَیں ان کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوُا کہ اس دن مجھے حضرت اماں جانؓ نے کھانا نہیں دیا۔ یہاں تک کہ شام کو مَیں نے خود مانگ کر کھانا کھایا۔

اس میں ایک سبق تھا کہ جس کو دُنیا یتیم کہتی ہے مسکین کہتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے بندے سمجھتے ہیں کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی حفاظت کریں اور انکے نگران بنیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے عہد دہرانے اور دردمندانہ خطاب فرمانے کے بعد تمام اراکین نے بیعت کی اور کسی ایک فرد نے بھی تامل نہیں کیا۔ الفاظ بیعت کے ہر جملہ دُہرانے پر درد و کرب کے ساتھ ساتھ دلوں پر سکینت نازل ہو رہی تھی ایک یقین اور قربانی کا جذبہ اُبھر رہا تھا۔ دل دھل کر پاک و صاف ہو رہے تھے اور خدا کی جماعت بنیان مرصوص کا نظارہ پیش کر رہی تھی۔ اس موقعہ پر مجلس انتخاب کے ۲۰۶۔ اراکین حاضر تھے باقی ۳۵ اراکین پاکستان سے باہر ہونے کے باعث اور بعض بیمار و معذور ہونے کے باعث اجلاس میں ظاہری طور پر شامل نہیں ہو سکے۔ تحریری طور پر بیعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

یہ ساری کارروائی ساڑھے دس بجے شب تک ختم ہو گئی۔ مسجد مبارک کے باہر ہزارہا احمدی ماہیٔ بے آب کی طرح منتظر تھے۔ ان کا اصرار تھا کہ ان کو بھی بیعت کرنے کا ابھی موقعہ دیا جائے۔ چنانچہ حضور کی اجازت سے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کیا گیا۔ مسجد کھچا کھچ بھر گئی اور جملہ حاضرین نے پگڑیوں وغیرہ کو پکڑ کر الفاظِ بیعت دُہرا کر خلیفۂ وقت کی بیعت کی۔ پھر ایک لمبی اور پُرسوز دُعا ہوئی اور مصافحہ و ملاقات کے بعد جملہ احباب مسجد سے روانہ ہوئے۔ ہر احمدی کا دل زخمی تھا مگر اس کے باوجود اس کی روح اللہ تعالےٰ کے آستانہ پر سجدہ ریز تھی کہ اس نے محض اپنے فضل سے جماعت کو کامل اتحاد اور مکمل یکجہتی کی نعمت سے نوازا ہے اور دشمنانِ سلسلہ کی جھوٹی خوشیوں اور توقعات کو پامال کر دیا ہے فللّٰہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض ورب العالمین۔

مرزا عزیز احمد	عبد الرحمٰن انور	محمد صادق
صدر مجلس	سیکرٹری مشاورت	مرتب زود نویس

وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا وصال

اور

خلافت ثالثہ کا قیام

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "الوصیت" میں جہاں اپنی وفات سے متعلق الہامات درج فرمائے وہاں اپنے متبعین کو یہ خوشخبری بھی دی کہ میرے جانے کے بعد قدرت ثانیہ آئے گی جو مستقل اور دائمی ہوگی۔ میرا جانا اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر اور بابرکت ہوگا۔ قرآن کریم میں اس قدرت کو خلفاء کے وجود سے تعبیر کیا گیا ہے اور اسے مومنوں کے لئے تسکین اور راحت کا موجب قرار قرار دیا گیا ہے۔ یہ خوشخبری اوّلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے امام اور مقتدا منتخب ہونے سے پوری ہوئی جبکہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے خلافت کے قیام سے حضور کے متبعین کو ایک ہاتھ پر جمع کر کے تسکین اور تمکنت بخشی۔ تاریخ نے اپنے آپ کو اب پھر دہرایا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ایک لمبے عرصہ تک اسلام اور احمدیت کی خدمت کرنے اور ایک کامیاب زندگی گزارنے کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

جماعت کو حضور کے انتقال پر جس قدر دُکھ اور قلق ہوُا اس کا اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ وفات کی خبر سُنتے ہی احباب جماعت نے جس وارفتگی کا اظہار کیا اور جس بیقراری میں ۸ر نومبر کا دن گزارا، وہ جماعتِ احمدیہ کی اپنے پیارے خلیفہ اور امام سے بے پناہ محبّت اور عقیدت کی مظہر ہے۔

حضور نے فرمایا تھا کہ میری زندگی کے آخری سانس تک اللہ تعالےٰ کا فضل جماعت کے ساتھ رہے گا ہم سب حضور کے اس قول کی صداقت کے گواہ ہیں۔ بلکہ حضور کے وصال پر یہ حقیقت کھلی کہ نہ صرف حضور کے آخری دم تک بلکہ وصال کے بعد بھی حضور کے جماعت پر احسانات کا دَور جاری ہے اور جاری رہے گا۔ ۸ر نومبر کی شام کو قدرتِ ثانیہ کا نزول ہوُا۔ غیبی ہاتھ نے جماعتِ احمدیہ کو انتشار اور تفرقہ سے بچاتے ہوئے ہم سب کو خلیفۂ ثالث کے ہاتھ پر متحد کر دیا انتخاب کی خبر کے ساتھ ہی دلوں پر اطمینان اور تسکین کے فرشتوں کا نزول شروع ہوُا۔ اور صبح ہوتے تک وہ تمام ہزاروں ہزار احباب جو ربوہ میں موجود تھے اپنے اندر ایک عجیب کیفیت محسوس کرنے لگے۔ گو اپنے پیارے اور محبوب خلیفہ ثانی کی جدائی کا خیال اور حضور کے فیوض اور قیادت سے محرومیت کا احساس جاگزیں تھا۔ لیکن بایں ہمہ طبائع میں تسکین اور انبساط کے جذبات موجزن تھے اور معجزانہ طور پر ہم میں سے ہر ایک اپنے دل میں ایک خاص قسم کی اطمینان بخش کیفیت محسوس کرنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے باوجود اس خلاء کے جو حضرت خلیفۂ ثانی رضی اللہ عنہ کی عدم موجودگی سے فضا میں موجود تھی اور ہے۔ دلوں میں نیا عزم و ثبات، ایثار اور قربانی کا جذبہ از سرِ نو پیدا ہو رہا ہے۔ گویا ایک نئی زندگی ہے جو خلافت کے قیام کے ساتھ ہی شروع ہوئی ہے۔ قرآن کریم نے کیا خوب فرمایا۔ ولیبدلنّھم من بعد خوفھم امنا۔۔۔۔۔ اس کیفیت کی جماعتِ احمدیہ شاہد ہے۔ بالخصوص وہ سب دوست جو ربوہ میں موجود ہیں یہ محسوس کرتے ہیں کہ اب وہ بے سہارا نہیں۔ خلیفہ ہماری ڈھال ہے اور خلافت پناہ گاہ ہے۔ اور ہم دوبارہ امامت کے حصار میں محفوظ ہو چکے ہیں۔

الحمد للہ

درخواستِ دعا

میرے والد گیانی محمد الدین صاحب عرصۂ دراز سے بیمار ہیں۔ ان دنوں حالت تشویشناک ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(رانا محمد خورشید اظہر)

حضرت فضلِ عمر المصلح الموعودؓ کا وصال

(نسیم سیفی)

قلب ونظر کے ضبط کا امتحاں ہے آج
غم ہے کہ مثلِ موجۂ آب رواں ہے آج
بوجھل ہوئے کچھ ایسے رہِ عشق میں قدم
منزل تو کیا، تصورِ منزل گراں ہے آج
رُک سی گئی ہیں وقت کی نبضیں مرے لئے
خوابیدگی میں وہ نگہِ راز داں ہے آج
سود و زیانِ مرگ و حیات آج کچھ نہیں
کس کو دماغِ بیش و کمِ این و آں ہے آج
جو تھی وصالِ حضرتِ احمد سے کیفیت
انبوہِ مومنین کا وہی تو سماں ہے آج

ہر لمحہ زندگی کا، فدائے رسولؐ تھا
ہر ایک قول و فعل خدا کو قبول تھا
ہر ہر قدم پہ نصرتِ ربّ جلیل تھی
ہر آن تجھ پہ رحمتِ حق کا نزول تھا
تیری ہر ایک بات تھی معیارِ راستی
قرآں کا اصول ہی تیرا اصول تھا
دی تُو نے دینِ مصطفوی کو حیاتِ نو
حق تجھ سے پُر نشاط تھا باطل ملول تھا
جو تیرے ساتھ تھا، وہ بنا فخرِ کارواں
جو تجھ سے کٹ گیا وہی رستے کی دھول تھا

تو میرِ کارواں ہی نہیں، کارواں تھا تُو
ہر مقصدِ حیات کا زندہ نشاں تھا تُو
ہر لمحہ تیری زیست کا، تعبیرِ زندگی
اپنے ہر ایک کام میں یوں کامراں تھا تُو
تھی تیرے دم سے رونقِ بُستانِ احمدی
سچ تو ہے اک جہاں کی رُوحِ رواں تھا تُو
اللہ رے تیرا خدمتِ دینِ متیں کا شوق
گویا کہ مثلِ تندیٔ سیلِ رواں تھا تو
تیری ہر اک بات تھی لطف و کرم کی بات
دنیا کے مہربانوں کا اک مہرباں تھا تُو

اے جانے والے تجھ پہ درود و سلام ہو
ہر لحظہ تیری روح کا اونچا مقام ہو

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال

جماعت احمدیہ کی مختلف مرکزی تنظیموں اور اداروں کی طرف سے گہرے رنج وغم اور دلی تعزیت کا اظہار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی کامل اطاعت کا اقرار

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ربوہ

(۱)

ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ و جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عظیم سانحہ ارتحال پر انتہائی رنج و غم اور درد و کرب کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت مصلح الموعود کا وجود جماعت احمدیہ کے لئے بے انتہا فیوض و برکات کا موجب تھا۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر عاشق صادق تادم آخر تبلیغ و اشاعت اسلام کے ایک عالمگیر نظام کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کا جھنڈا لہرانے اور شرق و غرب میں لاکھوں انسانوں کو حلقہ بگوش اسلام بنانے اور تشنہ روحوں کو علوم و معارف سے سیراب کرنے میں کوشاں رہا۔ آپ ہی کے بابرکت وجود کو اللہ تعالیٰ نے کی وحی میں "مصلح موعود" "رحمت کا نشان" اور "فتح و ظفر کی کلید" قرار دیا گیا ہے۔ جس وجود میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تنظیر اور بے شمار خدائی نشانوں کے مظہر پیارے امام ہم سے جدا ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند دلبند گرامی ارجمند نے اکناف عالم میں ایک زبردست روحانی انقلاب برپا کیا۔ آج غلام و دہبر اقوام اپنے دستگار سے محروم ہو گئیں۔ جس نے دن رات ان کی ہمدردی اور غمخواری میں گذار دیے اور ان کے نئے منظم جدوجہد کی۔ اسلام کے اس بطل جلیل نے اپنے سنہری دور خلافت میں بے شمار کارنامے سرانجام دیے۔

اے جانے والے تجھے تیرا عہد سعید مبارک ہو کہ تو نے اپنے اس عہد کو بخوبی نباہا جو اپنے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر کیا تھا۔ ہم بھی ایسے ہی عہد کا تحفہ آپ کے حضور پیش کرتے ہیں کہ ہم زندگی کا آخری سانس تک آپ کے مشن کی تکمیل کی نذر کر دینگے۔

اے رب العزت تو ہمیں اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی قوت عطا فرما اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ اس عظیم جماعتی صدمہ پر ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے جملہ برادران و ہمشیرگان اور جملہ افراد خاندان مسیح موعود اور اس طرح روئے زمین پر پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اشکبار آنکھوں سے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب خاص سے نوازے کہ آپ کے درجات کو بلند کرتا چلا جائے اور جماعت کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(۲)

ہم اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ربوہ اس ہنگامی اجلاس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خلافت ثالثہ کے آغاز کے موقعہ پر خلافت احمدیہ سے دلی وابستگی اور مکمل اطاعت و فرمانبرداری کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ جو ہم متعدد بار دہرا چکے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے کمال فراست سے خدام الاحمدیہ کے عہد میں خلافت احمدیہ سے وابستگی اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے کا عہد شامل فرمایا تھا۔ آج ہم اس عہد کی پھر تجدید کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنا ضروری سمجھیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلیفہ ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر مجتمع اور متحد رکھا ہے اللہ تعالیٰ اس نئے دور خلافت کو بہت ہی خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور ہم سب کو خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے اور اسے قائم رکھنے کے لئے قربانیاں کرنے اور خدمت اسلام بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ
خدام الاحمدیہ ربوہ و اطفال الاحمدیہ

سٹاف فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سٹاف اور طالبات کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر اپنے قلبی حزن و ملال اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جماعت کے ہر فرد

تاریخ اجراء:۔ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء سے تا اطلاع ثانی جاری ہیں۔

تاریخ واپسی:۔ اصل رقوم کی واپسی ۸ نومبر ۱۹۷۰ء کو ہوگی۔

قیمت اجراء:۔ دفاعی بانڈ ۸ نومبر سے ۱۵ نومبر ۱۹۶۵ء تک اپنی اصل قیمت یعنی ۱۰۰/- روپیہ فی بانڈ پر دستیاب رہیں گے۔ ۱۵ نومبر کے بعد تا اطلاع ثانی ہر سو روپے کے بانڈ کی قیمت میں دس پیسے فیصد فی ہفتہ کی شرح سے اضافہ ہوتا رہے گا۔

شرح منافع:۔ بانڈوں کی رقم پر ۵ فیصد منافع دیا جائے گا جس کی ادائیگی ششماہی ہر سال ۸ مئی اور ۸ نومبر کو ہوا کرے گی۔ جو روپیہ لگانے والے اپنے بانڈوں پر منافع لینے کے خواہشمند نہ ہوں وہ اپنی درخواستوں کے اوپر دائیں کونے میں "بلا منافع" کے الفاظ نمایاں طور پر لکھ دیں اور اس کے نیچے اپنے پورے دستخط کر دیں۔

بانڈوں کی صورت:۔ بانڈ (۱) اسٹاک سرٹیفیکیٹ یا (۲) پرامسری نوٹ کی صورت میں جاری ہوں گے۔

درخواستیں:۔ بانڈوں کے لئے درخواستیں مبلغ ایک صد روپیہ یا اس کے حاصل ضرب رقوم میں ہونی چاہئیں۔

درخواستوں کے ہمراہ مطلوبہ بانڈوں کی رقومات نقد یا چیک کی صورت میں ادا ہونی ضروری ہیں۔ درخواستیں مندرجہ ذیل مقامات پر وصول کی جائیں گی۔

(الف) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر واقع کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرہ۔

(ب) ایسے مقامات پر جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر نہیں ہیں درخواستیں نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخوں میں وصول کی جائیں گی۔

(ج) جہاں اسٹیٹ بینک یا نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخیں یا دفاتر نہیں ہیں وہاں درخواستیں سرکاری خزانہ میں وصول کی جائیں گی۔

جاری کردہ:۔ وزارت امالیات، حکومت پاکستان

NATIONAL 285

کو اس قدر والہانہ محبت تھی۔ کہ اسکے سامنے والدین اور اولاد کی محبت ہیچ ہے۔ اس حادثہ فاجعہ پر جماعت کے ہر فرد کا غم اس کا اپنا غم ہے۔ اور وہ تعزیت کا مستحق ہے۔ اسلئے سب سے پہلے تمام جماعت کی خدمت میں جس کا ہم بھی ایک حصہ ہیں دلی تعزیت پیش کرتی ہیں اسکے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور حضور کی تمام اولاد اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی مشیت کے ماتحت اپنی عظیم الشان امانت ہم سے واپس لے لی فانا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ ہمارے دل غم سے چور ہیں۔ ولکن لانقول الا مایرضی بہ ربنا۔ ہم اس کی رضا پر راضی ہیں اور اسکے حضور صبر جمیل کی دعا کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے قرب میں سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے نائب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معیت عطا فرمائے اور جن مقاصد کے لئے اپنی عظیم الشان زندگی صرف کی۔ ان کی تکمیل فرمائے اور ہم سب کو آپ کی بتائی ہوئی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور دور خلافت ثالثہ کو جماعت کے لئے عظمت و کامرانی اور بے شمار برکات کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔ (ہم ہیں سٹاف ممبرات و طالبات فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر
الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا با تصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے ۲ آرڈر بھجوانے چاہئیں۔ تاخیر سے آنیوالے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔

منیجر

ٹنڈر نوٹس

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی لائلپور کو اندرون حدود کمیٹی کوڑ اسٹینڈ ہائے ایک سال کے لئے نیلام کرنے کے لئے ٹینڈر درکار ہیں۔ ٹینڈر بند لفافہ میں سر بمہر چیئرمین صاحب میونسپل کمیٹی لائلپور کی خدمت میں مورخہ ۲۶-۱۱-۶۵ کو صبح ۱۱ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں۔ جو اسی وقت ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر دینے سے پہلے زر ضمانت ٹینڈر مبلغ ۔۔۔۔ ۶۰۰ روپے داخل خزانہ کمیٹی کروانا ہوگا اور رسید ضمانت ٹینڈر کے ہمراہ لف کرنی ہوگی۔ جس کے بغیر ٹینڈر قابل قبول نہیں ہوگا۔ رقم ضمانت فیصلہ ٹینڈر ہائے کے بعد واپس ہو سکے گی۔

ٹینڈر دہندہ ایک یا ایک سے زیادہ یا کل کوڑ اسٹینڈ ہائے حاصل کرنے کا ٹینڈر دے سکتا ہے ٹینڈر منظور ہونے کی صورت میں ۲۵ فیصدی رقم ٹھیکہ موقعہ پر وصول کی جائے گی اور بقایا رقم قبضہ سٹینڈ منتقل کرنے پر قابل وصول ہوگی۔

چیئرمین صاحب کسی ٹینڈر کو بغیر کسی وجہ کے رد کرنے کے مجاز ہونگے۔ ٹھیکہ تابع منظوری میونسپل کمیٹی ہوگا۔ ٹھیکیدار کو اقرارنامہ بحق میونسپل کمیٹی اپنے خرچ پر تحریر کر کے دینا ہوگا۔ دیگر شرائط ٹھیکہ و فہرست ہائے کوڑ سٹینڈز ٹیکس برانچ میں اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

المشتہر

مصباح کا سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نمبر

ادارہ مصباح کا ارادہ ہے کہ جلسہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ کی سیرت پر مشتمل نمبر شائع کیا جائے گو وقت بہت تھوڑا ہے۔ بزرگ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور کی سیرت طیبہ پر مضمون اور نظمیں لکھکر زیادہ سے زیادہ ۵ دسمبر تک بھجوا دیں ممنون ہوں گی۔ (مدیرہ مصباح)

دعائے مغفرت

۱۱/۱۲/۶۵ کی درمیانی شب کو خاکسار کی اہلیہ حکم تقدیر الٰہی سے وفات پا گئی ہیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے تقریباً ۴۳ سال کی عمر میں وفات پائی ہے۔ اور پیچھے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمد منیر صدر جماعت احمدیہ دنیاپور)

فارم مینیجر کی ضرورت ہے

ضلع حیدرآباد میں واقع ایک ۱۶۰۰ ایکڑ قطعہ اراضی پر کھیتی باڑی کے لئے ایک مینیجر کی ضرورت ہے۔ درخواست دہندہ کو جدید طریقہ پر مشینوں کے ذریعہ کاشت کرنے کا تجربہ ہونا لازمی ہے۔ اس قطعہ اراضی پر گنا۔ گندم، کپاس کی فصلیں ہوتی ہیں اور آم اور کیلوں کے باغات ہیں۔ صرف کام کا عملی تجربہ رکھنے والے ایگریکلچر گریجوایٹ حضرات اپنی درخواستیں مع پاسپورٹ سائز فوٹو اور قابلِ قبول شرائط مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

شاہنواز لمیٹڈ
ویسٹ وھارف کراچی

معلّمہ کی ضرورت

ہمیں ایک میٹرک ایس۔ وی (SV) میٹرک جے۔ وی (لاتی) معلّمہ کی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق -/۱۰۰ اور -/۸۵ روپے تنخواہ دی جائے گی مکان کا انتظام مفت ہوگا۔ ایک طرف کا کرایہ بھی دیا جائے گا دیگر سہولتیں بھی مہیّا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ جو خواتین درخواست دینا چاہتی ہوں وہ اپنی تعلیم۔ سندات کی نقول۔ عمر۔ تجربہ سے پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ کی سفارش سے درخواست جلد بھجوا دیں۔ اگر کوئی ریٹائرڈ معلّمہ ہو تو ان کی تقرری بھی زیرِ غور آسکتی ہے۔

(عبدالحق نور پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ کرنڈی ضلع خیرپور)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ شارٹ سروس کمیشن ۔ دوران ٹریننگ وظیفہ -/۱۵۰ ماہوار۔ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات و دو عدد فوٹو (پوسٹل آرڈر مالیتی -/۵ روپے ۲۰/۱۱/۶۵ تک بنام اسے جیز برانچ جی۔ایچ۔ کیو (اے-۳) جی۔ایچ۔ کیو راولپنڈی) مجوزہ فارم نزدیک کے آرمی رکروٹنگ آفس سے لیں۔

شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ۔ غیر شادی شدہ۔
عمر ۲۰/۱۱/۶۵ کو ۱۷ تا ۲۴۔ قد ۲"-۵ چھاتی ½۳۰ تا ½۳۲"۔
(پ۔ ٹ ۵/۱۱/۶۵)

۲۔ سب انسپکٹرس پولیس

سینٹرل فورنسک سائنس لیبارٹری لاہور میں۔ تنخواہ ۱۷۵-۱۰-۲۱۵/۱۵-۳۰۵/ ایس بی-۱۵-۳۰۵ سپیشل پے -/۳۵ کرایہ مکان و الاؤنس سواری علاوہ۔ درخواستیں ۲۰/۱۱/۶۵ تک بمعہ مصدقہ نقول و کارڈ دفتر روزگار بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سپیشل برانچ ویسٹ پاکستان لاہور۔
(پ۔ ٹ ۶/۱۱/۶۵)

٥%

دفاعی بانڈ ۱۹۷۰

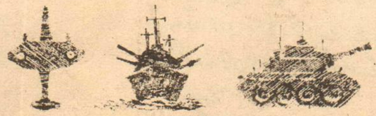

حکومت پاکستان کے ۵ فیصد کے دفاعی بانڈ، ۸ نومبر ۱۹۶۵ء سے جاری کئے گئے ہیں اور تا اطلاع ثانی ان کی فروخت جاری رہے گی۔

تاریخ واپسی:
بانڈ کی رقومات کی واپسی برابر ساوی رقم پر ۸ نومبر ۱۹۷۰ء کو عمل میں آئے گی۔

قیمتِ اجراء:
۸ نومبر سے ۱۵ نومبر ۱۹۶۵ء تک ایک صد روپے کے بانڈ کی قیمت اجراء سو روپے ہوگی اور بعد ازاں تا اطلاع ثانی، قیمت میں ہر ہفتہ ایک پیسہ فی صد روپے کا اضافہ ہوتا رہے گا۔

منافع:
بانڈ پر منافع کی تقسیم ہر ششماہی ۸ مئی اور ۸ نومبر کو کی جائے گی۔

بلا منافع بانڈ
جو افراد، منافع لینا نہیں چاہتے، وہ خصوصی درخواست پر بلا منافع بانڈ خرید سکتے ہیں۔

کفالتوں کی صورت:
بانڈ عام طور سے پرامسری نوٹ کی شکل میں اور خصوصی درخواست پر اسٹاک سرٹیفکیٹ کی صورت میں جاری کئے جائیں گے

درخواستیں:
بانڈ کی درخواستیں ۱۰۰ روپے یا ۱۰۰ سے تقسیم ہونے والی رقم کے لئے ہونی چاہئیں۔ اور مندرجہ ذیل مقامات پر نقد یا چیک کی صورت میں وصول کی جائیں گی۔

الف: اسٹیٹ بنک کے دفاتر:
واقع کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرا۔

ب: جہاں اسٹیٹ بنک کے دفاتر نہیں
وہاں نیشنل بنک آف پاکستان کی شاخیں

ج: جہاں اسٹیٹ بنک کے دفاتر یا نیشنل بنک آف پاکستان کی شاخیں نہیں، وہاں سرکاری خزانے۔

جاری کردہ: وزارت مالیات حکومت پاکستان

ORIENT

هو الشّافی

طاقتور دوائیں (TONICS)

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کیلئے ...۔۳
برین ٹانک دماغی نقصان اور حافظہ کی کمزوری کے لئے ...۔۳
جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کیلئے ...۔۴
سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کیلئے ...۔۵
سپیشل کورس۔ خاص کمزوری کا خاص علاج ...۔۱۰
ری جووی نیٹنگ کورس (Rejuvenating course)
سپیشل کورس سے بھی بہتر نسخہ ...۔۳۰
سپیشل ری جووی نیٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ ...۔۵۰
کیورہیٹو میڈیسن کمپنی ۵۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرنے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

وصایا

ضروری نوٹ:۔ (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲)۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۶۴:۔ میں نبھے خان ولد گھولے خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن کوٹ سوندھا ڈاک خانہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا گزارہ صرف جائداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی زمین ڈھائی کیلے واقع کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ مالیتی پانچ ہزار روپیہ

نوٹ:۔ اس وقت دو ہزار روپیہ میں کچھ زمین گروی رہی ہے مجھو اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

العبد نشان انگوٹھا نبھے خان

گواہ شد:۔ محمد لطیف ڈرائیور تحریک جدید لیسپر موصی

گواہ شد:۔ محمد حسین بقلم خود گولبازار ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۹۶۵:۔ میں اللہ جوائی زوجہ غلام مرتضیٰ صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ستمبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت جائداد صرف حق مہر مبلغ یک صد روپے ہے جو کہ مجھے وصول ہو چکا ہے اور زیور طلائی بالیاں وزنی تقریباً ڈیڑھ تولہ مالیتی دو صد روپیہ کل میزان تین صد روپیہ ہے اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی اور ذریعہ آمد نہیں ہے اگر کسی وقت آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامتہ:۔ اللہ جوائی زوجہ غلام مرتضیٰ معرفت ملک بشیر احمد ٹیچر گورنمنٹ ٹیکنیکل سکول جوہرآباد۔ گواہ شد:۔ غلام مرتضیٰ بقلم خود خاوند موصیہ گواہ شد:۔ بشیر فضل حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہرآباد ضلع سرگودہا۔

افروڈور!

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ
چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا
بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں، استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میوہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

لائل پور ٹمبر سٹور — ریجنٹ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۸

ہمیشہ اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ (مینیجر)

تریاقِ چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر:۔ میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب. گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب. آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید طاہر صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۱۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضانِ چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاقِ چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش۔ دھند گبہ۔ گونہ۔ ترکی۔ روشنی میں آنکھ نہ کھلنا۔ اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر ماہر ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت ۵ روپے فی تولہ

نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر:۔ مرزا احمد شریف بیگ مینیجر تریاقِ چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لکل داءٍ دواءٌ یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسا تکلیف دہ مرض ہو اس کو لا علاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے بفضل خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں:۔

دوائے قبض دائمی	۲ روپے	دوائے پائیوریا	۳ روپے
دوائے بواسیر خونی	۳	دوائے ضعف جگر	۳
دوائے خارش	۳	دوائے گنٹھیا	۳
دوائے بہرہ پن	۴	دوائے دمہ	۴
دوائے کمزوری نظر	۵	دوائے موتیا بند ابتدائی	۵
دوائے ذیابیطس	۹	دوائے پتھری	۹
دوائے تپ دق (ٹی بی)	۱۰	دوائے پاگل پن	۱۰
دوائے ٹی	۳	دوائے سنگرہنی	۳

دوائے اعراض مخصوصہ مرداں ۔۔ ۲۲

نوٹ:۔ فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت

دواخانہ فضل سبحانی (ضلع سرگودھا)

اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے نہایت زود اثر گولیاں

جواہر مرکب مقویات

قوائے نفسانیہ پر پورا اثر کرتی ہیں جید القوام ہونے کی وجہ سے جوانوں کی طاقت اور جسم کو مضبوط بناتی ہیں گرمی اور بہت سی بیماریوں کا علاج ہیں۔ بڑھاپے کی کمزوری اور اعصابی کمزوری اور درد دل کو فائدہ دیتی ہیں۔ ۳۰ گولی ۵/۰۰

خمیرہ مروارید

دل کی بیماریوں اور طاقت کے لئے اکسیر ہے چھٹانک ۲/۵۰

احمدیہ دواخانہ متصل ڈی اے وی پرائمری سکول ربوہ

دفاعی سامان کی تیاری اور خریداری کیلئے ایک خاص ادارہ کا قیام

مشرقی پاکستان کے بھی چپہ چپہ کا پورا پورا دفاع کیا جائے گا

ہمیں ہر ممکن ذرائع سے اپنی دفاعی ضروریات کو پورا کرنا چاہیئے۔ قومی اسمبلی سے صدر ایوب کا خطاب

راولپنڈی ۱۶ نومبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ ملک کے دونوں حصوں مشرقی اور مغربی پاکستان کے لئے دفاعی سامان کی تیاری اور خریداری کے واسطے ایک خاص ادارہ قائم کیا گیا ہے انھوں نے یہ اعلان کل شام یہاں قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حالیہ جنگ کے بعد قومی اسمبلی کا یہ پہلا اجلاس ہے جو کل شام سے یہاں شروع ہوا ہے۔

صدر نے کہا مشرقی پاکستان کی دفاعی ضرورتوں پر پوری احتیاط سے توجہ دی جا رہی ہے۔ حکومت نے اس سلسلہ میں بعض ضروری اقدامات کئے ہیں اور ابھی بعض اور اقدامات زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا مشرقی پاکستان کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے جو کچھ ممکن ہے اس سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انھوں نے یقین دلایا کہ مغربی پاکستان کی طرح مشرقی پاکستان کے بھی چپہ چپہ کا پورا پورا بچاؤ کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا وہاں شہری اور فوجی دفاع کی تربیت کا انتظام کیا جا رہا ہے اس انتظام کے تحت نوجوانوں اور عورتوں کو ضروری ٹریننگ دی جا رہی ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے صدر نے کہا ہے اس لڑائی میں ہم نے بہت سے سبق سیکھے ہیں۔ ان میں سے سب سے اہم سبق یہ ہے کہ ملک کا دفاع سب کاموں اور ضرورتوں سے مقدم ہے۔ اگرچہ ہم ہندوستان کی طرح جنگی ہتھیار جمع کرنے کے جنون میں مبتلا ہونا نہیں چاہتے لیکن ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو اور اپنے دفاع کو اتنا مضبوط بنائیں کہ کوئی جارحانہ ارادہ سے ہماری طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکے ملکی دفاع کے لئے ہم اپنے ذرائع سے جتنا کچھ بچا سکتے ہیں وہ شاید کافی ثابت نہ ہو اس لئے ہمیں دوسروں سے مدد لینی ہو گی لیکن دفاعی ضروریات کی تکمیل کے لئے پہلے کی طرح ہم کسی ایک ذریعہ پر کلی انحصار نہیں کر سکتے۔ آئندہ ہمارے لئے ضروری ہو گا کہ ہم اس غلطی کا اعادہ نہ کریں جس ذریعہ سے دفاعی ضرورتیں پوری ہوتی ہوں ہمیں انہیں پورا کرنا چاہیئے اور اپنے دفاع کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرنی چاہیئے انہوں نے کہا کہ ایک تجربہ ہمیں یہ ہوا ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان مواصلات کا انتظام ناکافی ہے چنانچہ حکومت ملک کے دونوں حصوں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لئے ضروری قدم اٹھا رہی ہے۔

صدر نے کہا لڑائی ہم نے نہیں چھیڑی بلکہ ہم پر مسلط کی گئی ہے ہر چند کہ حملہ ہندوستان نے ہی کیا ہے۔ ہم نے اس کی ہر جارحانہ کارروائی کا منہ توڑ جواب دیا ہے اور اس کے منصوبوں کو خاک میں ملایا ہے اپنے سے کہیں بڑے دشمن کے حملے کو روک دینا اور پھر اسے فائر بندی پر مجبور کر دینا ایسا کارنامہ ہے جس پر پاکستان کے لوگ بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ صدر نے کہا چونکہ حملہ آور نے خود عاجز آکر لڑائی سے باز رہنے کا فیصلہ کیا اس لئے ہم نے بھی ہاتھ روک لیا اور فائر بندی منظور کر لی اور یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہم امن کے حامی ہیں۔ اور لڑائی کے حق میں نہیں ہیں۔ پھر ہم نے فائر بندی اس لئے بھی منظور کی تھی کہ بڑی طاقتوں خصوصاً روس امریکہ اور برطانیہ نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ وہ کشمیر کے مسئلے کو طے کرائیں گے۔ ہم کسی بھی بھارتی علاقے کو فتح کرنا اور اس پر قبضہ جمانا نہیں چاہتے تھے ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کی سالمیت برقرار رہے۔ اور کشمیر کے لوگوں کے ساتھ ہم نے انھیں حق خود ارادیت دلانے کے جو وعدے کئے ہیں وہ پورے ہوں چونکہ بڑی طاقتوں نے انھیں حق خود ارادیت دلانے کا وعدہ کیا اس لئے ہم نے فائر بندی منظور کر لی

کشمیر کے مجاہدین آزادی کی جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا مجاہدین آزادی دنیا کے ضمیر کو جگانے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور ہندوستان کی اس خوش فہمی کو دور کر چکے ہیں کہ رفتہ رفتہ دنیا اس مسئلہ کو بھول جائے گی اور یہ مسئلہ آپ ہی آپ ختم ہو جائے گا۔ جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل نے تسلیم کیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ بہت سنگین ہے اور اسے جلد از جلد حل کرنا چاہیئے اب دیکھنا یہ ہے کہ بڑی طاقتیں اپنے وعدے پورے کرنے کے لئے کیا کرتی ہیں۔

صدر نے کہا ہم ہندوستان کے سوا باقی تمام ملکوں سے اپنے تعلقات بہتر بنانے کیا ... پاکستان کے ساتھ ... نے بہت پہلے سے ... کارروائی کا منصوبہ ... ا جا رہا ہے ... سکتا کہ ہندوستانی ... سوچا ہے انہوں ... سے ابھی تک چھپ ... انگیز اور غیر ذمہ ...

... میں آفرین اور تالیوں کی گونج میں اعلان کیا کہ ہم نے وطن عزیز کی حفاظت اور اس کے دفاع کی خاطر خون بہا کر جو اتحاد و اتفاق اور استحکام حاصل کیا ہے ... اگر ہم مستقل جزو ہونا چاہیئے ساری ... اتفاق اور استحکام کی

وطن کے لئے جان دینے والے شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین

قومی اسمبلی کے پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی

راولپنڈی ۱۵ نومبر۔ قومی اسمبلی نے جس کا سرمائی اجلاس کل صبح ایوب ہال میں شروع ہوا ہے۔ ایک قرارداد کے ذریعہ ان شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے جنہوں نے وطن کی سالمیت اور عزت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں دیں۔ قرارداد میں بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی جدوجہد میں پاکستان سے ہمدردی اور حمایت کرنے والے دوست ملکوں کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔ یہ قرارداد قائد ایوان خان اے صبور نے کل صبح وقفہ سوالات کے بعد پیش کی۔

اس کے ساتھ ہی وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ایک تحریک پیش کی جس میں کہا گیا کہ قومی اسمبلی پاکستان کے خلاف بھارت کی جارحیت سے پیدا ہونے والی ہنگامی صورت حال پر غور کرے قرارداد اور تحریک پر اب ایک ساتھ غور کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے ۱۷ اور ۱۸ نومبر کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں آج اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوگا۔

کل اسمبلی میں صدر کا ۶ ستمبر کا ہنگامی حالت کا اعلان۔ تین بل اور ۳۰ آرڈیننس بھی پیش کئے گئے۔ ان میں سے ایک بل کے ذریعہ آئین میں پانچویں ترمیم کی جائے گی۔ عمائد پاکستان کو خراج تحسین پیش کرنے کے بارے میں قائد ایوان مسٹر صبور کی قرارداد میں کہا گیا کہ قومی اسمبلی ان شہیدوں کو احترام کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے ملک کی سالمیت اور حفاظت کرنے کا فرض ادا کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کی ہیں اسمبلی جارحانہ حملہ کو ناکام بنانے والے افسران اور جوانوں کی شجاعت اور ثابت قدمی پر انتہائی تعریف کا اظہار کرتی ہے اور ان دوست ممالک کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے بھارتی جارحیت کے خلاف جدوجہد میں پاکستان سے ہمدردی اور حمایت کی۔

وزیر قانون مسٹر ایس ایم ظفر نے ۳۰ آرڈیننس پیش کئے ہیں ان میں سے آٹھ آئین کے آرٹیکل ۲۹ اور ۲۲ آرڈیننس آئین کے آرٹیکل ۳۰ کے تحت پیش کئے گئے۔

ممبران حج سکیم کی فوری توجہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ ممبران حج سکیم کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو ممبران امسال مذکورہ سکیم کے تحت حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنی درخواستیں خاکسار کو ۲۰ نومبر ۱۹۶۵ء تک بھجوا دیں تاکہ جلد از جلد قرعہ اندازی کروائی جا سکے جس ممبر کا نام قرعہ اندازی میں نکلے گا اسے کراچی سے جدہ تک بحری راستہ سے ایک طرف کا کرایہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پیش کرے گی۔

(مرزا انس احمد مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)